سوال

دین پر چلتا رہا اور اعمال مختلط ہونے کے بعد ایک عورت سے حرام تعلقات قائم کر بیٹھنے کے بعد اس سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

ں :

ن میں مرد و عورت کے اختلاط کی حرمت اور اس کی تباہی بیان کر چکے ہیں، وہ اختلاط جو شرع میں پردہ اور آپس میں ایک دوسرے کے معاملات و ادب کے کسی بھی ضابطہ کے ساتھ منضبط نہیں، اور ہم مخلوط ملازمت اور تعلیم کی حرمت بیان کر چکے ہیں، اور ہمیں یہ افسوس ہے کہ بعض مفتیان کرام اس معاملہ میں

بر (1200) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

ے اثرات سے کوئی نہیں بچ سکا، عفت و عصمت کی مالک عورت اس بدبودار اختلاط کے جوہڑ میں غوطہ زن ہے، اور اس پر اس کی گندگی اور قبیح منظر اور ردی قسم کی بو کثرت سے آنے لگی ہے، اور اللہ تعالی کی اطاعت گزار ایک مستقیم اور سیدھی راہ پر چلنے والے نوجوان کے متعلق بھی ایسا ہی کہہ سکتے ہو، وہ کیو

ت کی طرف میلان اور جھکاؤ رکھا ہے، اور اسی طرح عورتوں میں بھی مردوں کی طرف میلان اور جھکاؤ پیدا کیا ہے، لیکن اللہ تعالی نے اجنبی مرد و عورت کے درمیان حرام تعلقات مباح نہیں کیے، اور اسی لئے شریعت میں بہت سارے احکام ایسے ہیں جو اس فحاشی تک جانے کے سب راہ بند کرتے ہیں، اسی

م :

فاضلہ بہن آپ کا کہنا ہے : اور ان دونوں کے درمیان حرام تعلقات قائم ہو گئے ہم اس جملے کا معنی نہیں جانتے احتمال ہے کہ اس کے دو معنی ہوں :

: زنا اللہ اس سے محفوظ رکھے.

نی : دوستی اور خلوت اور زنا سے کم درجے کے افعال.

ع بھی ہو سکتا ہے : تو وہ دونوں عظیم اور کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں، اللہ سبحانہ و تعالی نے غیر شادی شدہ زانی مرد اور عورت کو سو کوڑے مارنے کا حکم دیا ہے، اور شادی شدہ کو موت تک رجم کرنے کا حکم دیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ زانی کا ایمان سلب ہو جاتا ہے، اور آپ ص

مور مرتب ہوتے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ : زانی مرد کے لیے اس زانی عورت سے شادی کرنا حرام ہے، اور زانی عورت کے لیے بھی اس مرد سے شادی کرنا حرام ہے؛ کیونکہ زانی مرد اور زانیہ عورت کا نکاح حرام ہے، لیکن اگر وہ دونوں سچی اور خالص توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور عورت ایک حیض ء

بر (14381) اور (85335) اور (96460) اور (87894) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

یہ بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ اس طرح کے حرام تعلقات کی بنا پر ہوتا ہے، خاص کر وہ اس سے شادی بھی کرنا چاہتا ہے تو کوئی ایسا مانع نہیں جو اس سے نکاح کرنے کا باطل کرتا ہو، لیکن اس اعتبار سے اسے نکاح سے روکا جا سکتا ہے کہ اس عورت کا دین اور خلق قابل قبول نہیں، اور وہ بیوی بننے کے قابل نہیں:

ب اس آدمی کو دین حکم دیتا ہے کہ وہ ایسی لڑکی تلاش کرے جو متقی اور پرہیزگار اور پاکباز ہو، تو دین اس عورت کو بھی یہی حکم دیتا ہے.

ان باری تعالی ہے :

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لائق ہیں، اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لائق ہیں، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لائق ہیں، اور پاک مرد پاک عورتوں کے لائق ہیں النور (26).

ر ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

تم میں سے جو مرد اور عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو اور اپنے نیک بخت غلام اور لونڈیوں کا بھی النور (32).

منصف اور واقعی بنیں!!! اور آپ کے بیٹے کا جو پہلے حال تھا اس کو دیکھتے ہوئے مقارنہ نہ کریں، بلکہ آپ اس کی اس وقت حالت دیکھیں وہ کیسا ہے.

ر جب آپ دیکھیں کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو چاہتے ہیں اور ان دونوں کی شادی کرنے کی رغبت بھی شدید ہے تو ان دونوں کی اصلاح کا سب سے قریب ترین راہ اور ان کے تعلقات کے شر و برائی سے بچاؤ کا راستہ یہی ہے کہ وہ شادی کر لیں حدیث میں آتا ہے.

ن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی مثل ہم کچھ نہیں دیکھتے"

بر (1847) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہو سکتا ہے یہ چیز ان کی توبہ اور اصلاح اور دین پر چلنے کے لیے مناسب فرصت بن جائے جو شادی سے قبل صحیح ہونے میں معاون ہو.

م :

نیت سے شادی کرنا حرام ہے، کسی بھی مسلمان شخص کے لیے عقد نکاح سے قبل طلاق کی نیت کرنا جائز نہیں.

بر (27104) اور (91962) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

ہم آپ کے ساتھ ہیں اور اس طرح کے معاملہ میں آپ کو خشیت الہی کا حکم دیتے ہیں، اللہ کی بندی چاہے وہ تمہاری بیٹی ہو کیا تم اس پر راضی ہو گی کہ کوئی اس سے طلاق کی نیت سے شادی کرے ؟!

یا آپ کے شایان شان اور لائق ہے کہ تم اپنے بیٹے کی مصلحت کو مد نظر رکھتے ہوئے صرف اس کے متعلق سوچو اور اس کے لیے خیر تلاش کرو چاہے دوسرے لوگوں کے حساب پڑ؟!

لہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : ہم ایک سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص آگ سے دور ہونا چاہتا اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے موت اس حالت میں آئے کہ اس کا اللہ تعالی پر ایمان ہو، اور لوگوں کے ساتھ وہی سلوک کرے جو اپنے ساتھ پسند کرتا ہو..... " الحدیث

بر (1844).

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

98125